

درس ہشتم

ماضی مطلق و ماضی قریب

احمد گفت برادرانِ محمود قرآن خواندند۔ تو کار کردی؟ کردم۔ شما نان خوردید؟ خوردیم۔
محمود بہ بازار رفت۔ ایشاں نماز کردند۔ ماسبق خواندیم۔



برادرِ شما کتاب خوانده است۔ دخترانِ احمد روزہ داشتہ اند۔ توچہ خواندہ؟ برادرِم راچہ گفتہ اید؟
من در مدرسہ نشستہ ام۔ ما نمازِ صبح ادا کردہ ایم۔ تو از کجا آمدہ؟ شما چرا بروقت نیامدید؟ ایشاں برائے
دیدنِ تاج محل بہ آگرہ رفتہ اند۔ محمود بہ استاسیون رفتہ است۔

راہ نمائی:

ماضی: گزرے ہوئے زمانے کو کہتے ہیں۔ ماضی کی چھ قسمیں ہیں۔

(۱) ماضی مطلق	(۲) ماضی قریب	(۳) ماضی بعید
(۴) ماضی استمراری	(۵) ماضی احتمالی (شکلی)	(۶) ماضی تمنائی

نوٹ:

ماضی مطلق وہ ہے جس سے صرف گزرا ہوا زمانہ نزدیک اور دور کی قید کے بغیر سمجھا جائے۔
ماضی قریب نزدیک کے گزرے ہوئے زمانے کو کہتے ہیں۔

ماضی مطلق اور ماضی قریب کے جملوں میں استعمال کیے ہوئے افعال کے مصادر اور ان کے معنی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
گفتن	کہنا	خواندن	پڑھنا	کردن	کرنا
خوردن	کھانا	رفتن	جانا	داشتن	رکھنا
نشستن	بیٹھنا	آمدن	آنا	دیدن	دیکھنا

فارسی میں چھ صیغے ہوتے ہیں۔

(۱) واحد غائب	(۲) جمع غائب	(۳) واحد حاضر
(۴) جمع حاضر	(۵) واحد متکلم	(۶) جمع متکلم

ماضی مطلق بنانے کا قاعدہ:

مصدر کا نون ہٹا کر ماضی مطلق کا صیغہ واحد غائب بناتے ہیں۔ اس کے بعد جمع غائب کی علامت (ند) واحد حاضر کی علامت (ی) جمع حاضر کی علامت (ید) واحد متکلم کی علامت (م) اور جمع متکلم کی علامت (یم) لگا کر ماضی مطلق کی گردان کی جاتی ہے۔

صیغوں کی علامت کا نقشہ

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
علامت	ت، د	ند	ی	ید	م	یم
مثال	رفت، آمد	رفتند	رفتی	رفتید	رفتم	رفتیم